

نور افشاں

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ | حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی | قیمت سالیانہ مع محصول سے

نمبر ۳۲ - جلد ۸ | لودیانہ ۱۲ اگست سنہ ۱۸۸۰ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبارات

کابل اور چھاونی شیرپور کو انگریزی فوج نے خالی کر دیا ہی = فوج انگریزی قندھار کی طرف لپ جھپ جا رہی ہی = **بمبئی** سے دو توپخانے افغانستان کیطرف روانہ ہوئے ہیں = **کابل** کے تخت پر امیر عبد الرحمان خان آبیٹھا = حکام انگریزی کیطرف سے حکم ہوا ہی کہ جو شخص کابل میں ہتھیار بند پھرے گا قتل کیا جائیگا = **ایوبخان** کے مقابلہ کے واسطے پانچ ہزار گورے لنڈن سے چل پڑے = **سامان** رسد کی خریداری کا پھر بازار گرم ہو گیا ہی = **افغانوں** نے مقام سیبہ کے نزدیک ڈیڑھ لاکھ روپیہ کا مال و اسباب لوٹ لیا ہی = **چار ہزار** افغان کاکڑ زئی قندھار کے اطراف میں سرکشی برپا کر رہے ہیں = **صوبہ** قندھار کے باشندوں نے ہماری مخالفت پر ہتھیار اٹھائے ہیں = **جنرل** رابرٹس صاحب ایک فوج جسمیں دس ہزار آدمی ہیں جلال آباد سے لیکر قندھار کیطرف روانہ ہو گئے ہیں = **جنرل** اسٹورٹ صاحب اپنی فوج کو کابل سے لیکر ایوبخان کے تعاقب میں گئے ہیں = **یعقوبخان** و یحیی خان کا خاندان ہندوستان میں آنیوالا ہی = **محمد جان** غازیوں کا سردار بارادہ روانگی مکہ ہندوستان میں عنقریب پہونچیگا = **امیر** عبد الرحمان خان کی فوج تا حال خود مختار ہی = **غزنی** کے سردار بھی آمادہ جنگ ہیں = **روس** ایران سے داڑھی پر ہاتھ پھیر کر کہتا ہی کہ تیرا طرفدار میں ہوں = **افواہ** ہی کہ ایوبخان قتل ہو گیا ہی = **دریائے** نربدا کے پل کا ایک حصہ پانی کے زور سے ٹوٹ گیا ہی = **مسکین** عالم امیر عبد الرحمان خان کے پاس رہنے کے لئے آتا ہی = **سلاطین** یورپ اس بات پر متفق ہو گئے ہیں کہ سلطان روم سے جنگ کیا جاوے = **تکی** ترکمان روسیوں کے ساتھ جنگ کرنے کے لئے جیوک تپہ میں جمع ہو گئے = **ڈاکٹر** ٹنر صاحب متوطن نیویارک ملک امریکہ نے اس امتحان کے لئے کہ اگر چالیس روز آدمی کچھ نہ کھاوے اور جیتا رہے چالیس روز تک فاقہ کیا اور اب تندرست ہیں = **ڈلہوزی** میں جمعرات کے روز بجلی گری جس سے دو گائیں اور ایک بہشتی مر گئے اور ایک مکان کو سخت صدمہ پہونچا = **پونا** والوں نے سرکار سے درخواست کی ہی کہ شہر سے تمام شراب کی دوکانیں اٹھا دی جائیں = **گورنمنٹ** چین نے جاپان سے کہا کہ اگر روس سے اور ہمسے جنگ ہو تو تم مدد دو مگر جاپان نے انکار کیا = **خبر** ہی کہ مقام تیراہ میں ایک ملا نے آفریدیوں کو سُنتا کہا ہی جو اپنے آپکو ولی مشہور کرتا ہی - مگر اُسکا خیال ہی کہ برٹش سے مخالفت نہ کرے = **غازی** لوگ پھر میدان میں جمع ہونے شروع ہو گئے ہیں مشک عالم اور عبد الرحمان خان نے غزنی سے اُنکے لئے رسد جمع کی ہی عظمت اللہ خان اور محمد افضل خان برادر محمد جان کوہستان سے میدان کو نہیں آئے = **فوج** قندھار کی جانب بڑھ رہی ہی جس سے

نورافشاں

—— ۲۹ جولائی ۱۸۸۱ع کے پرچہ نورافشاں میں ہمنے لکھا تھا کہ شاید اخبار پیک اسلام قسطنطنیہ کے مالک و مہتمم صاحب سید نصرت علیصاحب سابق ایڈیٹر نصرت الاخبار دہلی ہونگے اور نیز یہہ بھی لکھا تھا کہ ایسے اخبار کا ہندوستان میں آنا بند ہونا چاہئے جو ہندوستان کے مسلمانوں کے دلوں کو خراب کرے چنانچہ اسپر ایک خط ہمارے پاس ایک صاحب مراد علی نامے نے مقام اجمیر سے ہفتہ حال میں بھیجا جسکو ہمنے بجنسہ پرچہ ہذا میں بصیغہ مراسلات درج کر دیا ہے علاوہ اسکے ہمارے معزز ہمعصر صاحب صادق الاخبار نے معاملہ مذکورہ کے بارہ میں جو کچھ اپنے صحیفہ میں لکھا ہے وہ بھی ہمنے صیغہ منقولات میں درج کر دیا ہے - سو اب بھی ہم یہہ کہتے ہیں کہ جو کچھ ہم نے ۲۹ جولائی ۱۸۸۱ع کے پرچہ نورافشاں میں لکھا تھا وہ چند وجوہات سے درست اور واجب معلوم ہوتا ہے اول یہہ کہ ایڈیٹر اخبار پیک اسلام ساکن دہلی ہے - دوم نام ایڈیٹر صاحب کا سید نصرت علی ہے سوم - سید نصرت علیصاحب نے عرصہ ہوا کہ ایک اشتہار اپنے اخبار میں دیا تھا کہ میرا ارادہ ہے کہ خاص قسطنطنیہ میں جاکر اخبار جاری کروں جسکی زبان ترکی و اردو ہو - چہارم سید نصرت علیصاحب زبان ترکی سے واقفیت رکھتے ہیں کیونکہ انہوں نے ایک کتاب لغات ترکی کی بنائی تھی اور اشتہار دیا تھا کہ یہہ میری بنائی ہوئی ہے - علاوہ اسکے انکو خاص دعوی ہے کہ میں ترکی جانتا ہوں +

—— تاربرقی آمدہ کابل مورخہ ۸ اگست سے معلوم ہوا کہ جنرل رابرٹس صاحب معہ اپنی فوج تعدادی دس ہزار قندھار کیطرف روانہ ہو گئے ہیں اور امیر عبدالرحمان خان نے سامان باربرداری جنرل صاحب موصوف کو دے دیا ہے + ۱۱ اگست کو انگریزی فوج شیرپور کی چھاونی کو خالی کرکے گندمک کیطرف چلی آویگی - شاید امیر عبدالرحمان خان افسران انگریزی کے ساتھ ایک ملاقات رخصتانہ بھی کرینگے - شہر میں جو غدر ہونے لگا تھا اور لوگ ہتھیار بند پھرنے لگے تھے اب بند ہو گئے ہیں کیونکہ مسٹر گریفن صاحب نے یوسف خان گورنر کابل کو بلاکر اسپر جرمانہ کر دیا کہ ایسا کیوں ہوتا ہے - علاوہ اسکے مسٹر گریفن صاحب نے ایک اشتہار جاری کر دیا تھا کہ جو شخص شہر میں مسلح پھریگا قتل کیا جاویگا بس امن ہو گیا + صلح کی ایسی دلایل سے افغان قایل ہوتے ہیں +

سنا ہے کہ محمد جان ہندوستان میں آنا چاہتا ہے اور پھر حج کا ارادہ رکھتا ہے +

یعقوبخان اور سردار یحیی خان کا خاندان ہندوستان میں انگریزی فوج کے ہمراہ آئیگا +

مقام سیبہ کی تاربرقی میں لکھا ہے کہ کمنپ کچلی پرایل مری نے سرکاری قافلہ پر حملہ کیا - اگرچہ گارد نے بہت مقابلہ کیا مگر پھر بھی انہوں نے ڈیڑھ لاکھ روپیہ کا مال و اسباب چھین لیا ہے اس معاملہ کی ابھی پوری کیفیت معلوم نہیں ہوئی - اور گارد مقام سیبہ میں پہونچ گیا ہے - صرف اسقدر معلوم ہوا ہے کہ جنوبی افغانستان و بلوچستان میں بہت سے لوگ انگریزوں کے مخالف ہیں - اور کہتے ہیں کہ چار ہزار کاکڑ مقام چمن پر حملہ کرنیکو تیاری کر رہے ہیں - پر معلوم نہیں کہ انکا ارادہ انگریزوں کی مخالفت کا ہے یا صرف مال و اسباب لوٹنے کا قصد رکھتے ہیں +

ہم گمان کرتے ہیں کہ جنوبی افغانستان کے باشندے بیطرح سرکشی کرتے رہینگے مگر جب ہمارا قبضہ و عمل دخل عمدہ طور سے قندھار کے علاقجات پر ہو جاویگا یا انکو ایک دو لڑائیوں میں کامل زک دیجاویگی تو آپ سے آپ ہی دم بخود ہوکر رہجاوینگے +

—— رسالہ مشنری ریویو مطبوعہ جولائی ۱۸۸۱ع سے معلوم ہوا کہ انجیل کی خوشخبری روئے زمین پر بدستور پھیل رہی ہے - مختصر طور سے ترقی دین عیسوی کا حال ذیل میں درج کیا جاتا ہے +

شنگھائی واقع چین کے میتھوڈسٹ مشن میں ۱۰۸ آدمی کلیسیا میں داخل ہوئے - زنگا واقع روس میں ۱۲ یہودی جو معزز تھے عیسائی ہوئے - منسروبیا واقع لائبیریا میں جو ملک افریقہ میں ہے ۱۴۱ آدمی عیسائی ہوئے اور ہوتے جاتے ہیں - وادلجارا واقع میکسیکو ملک امریکہ میں ۵۰۰ رومن کیتھلک پروٹسٹنٹ ہوئے - مقام انگولی مدرس احاطہ میں مارچ ۱۸۸۱ع پادری کلایو صاحب دورہ کرنے گئے تھے جسمیں انہوں نے ۱۲۸ - آدمیوں کو اصطباغ دیا - مقام کورنول احاطہ مدراس میں ۳۶ - آدمی پادری سونگ صاحب کے ہاتھ سے عیسائی ہوئے - ملک سیام میں ڈاکٹر ڈین صاحب نے ۴۴ آدمیوں کو اصطباغ دیا - ملک آسام میں پادری قندورا صاحب نے ۵۰ آدمیوں کے اصطباغ پانے کی بابت رپوٹ کی - مقام فوچو واقع چین میں چرچ مشن سوسائٹی کی بہت مخالفت ہوئی اور انکا احاطہ و دیگر مکانات جو ۳۰ برس سے انکے قبضہ میں تھے چھینے گئے مگر خدا کے فضل سے ۴۰۰ آدمی عیسائی ہوئے - راجپوتانہ یونیٹڈ پریسبیٹیرین مشن میں ۴۴ - آدمی سالگذشتہ میں عیسائی ہوئے - چرچ مشن جاپان کے مشن جو واقع ساگوشمہ میں ہے ۲۴ - آدمی عیسائی ہوئے - یہ مشن ہکوڈیں جو لنکا میں جاری ہے ۳۳ آدمی عیسائی ہوئے اور سب مدرسہ کے طالب علم تھے - مقام سکندرہ ضلع آگرہ میں ۶۶ - آدمی عیسائی ہوئے - بھاگل پور مشن میں سالگذشتہ

میں ۲۰ آدمی عیسائی ہوئے - شہر ... چین میں انگلش مشن سے ۹۵ آدمی عیسائی ہوئے +



۷ نیسان ۹ اپریل اتوار کے روز مسیح کا مردوں میں سے جی اُٹھنا

نیسان کی ۱۶ تاریخ کی شام کو ۶ بجے سبت ختم ہو گیا دوسرے دن بڑے تڑکے مسیح قبر میں سے جی اُٹھا ٹھیک گھڑی جی اُٹھنے کی مرقوم نہیں ہوئی انجیل کے تمام معجزات میں سے خود مسیح کا جی اُٹھنا سب سے اعلےٰ ہے اور یہہ معجزا یوں ظاہر ہوا کہ ہفتہ کے پہلے روز بڑے تڑکے ایسا کہ ہنوز اندھیرا تھا مریم مگدلینا اور دوسری مریم اور اور عورتیں جو گلیل سے آئی تھیں خوشبوئیں لیکر قبر پر آئیں کہ مسیح کے بدن پر ڈالیں جب وہ قبر پر پہونچیں تو قبر کے مُونہہ کے پتھر کو ڈھلکا ہوا اور قبر کو خالی پایا کیونکہ خداوند قبر میں سے جی اُٹھا تھا مریم مگدلینا اپنی ہمراہی عورتونکو چھوڑ کر شمعون پطرس اور یوحنا پاس دوڑی گئی اور اُنھیں خبر کی کہ خداوند کو قبر سے نکال لے گئے اور ہم نہیں جانتے کہ اُنہوں نے اُسے کہاں رکھا پھر قبر پر کھڑی عورتونکو دو فرشتے دکھائی دئے اُنکا چہرہ بجلی کا سا تھا اور پوشاک برف جیسے اُنکو دیکھکر نگہبان کانپ اُٹھے اور مُردے سے ہو گئے اور عورتیں بھی ڈر گئیں اور اپنا سر زمین پر جھکانے لگیں تب اُن فرشتوں میں سے ایک نے عورتوں سے مخاطب ہو کر کہا تم مت ڈرو میں جانتا ہوں کہ تم یسوع کو ڈھونڈتی ہو پر زندونکو مردوں میں کیوں ڈھونڈتی ہو وہ یہاں نہیں ہے کیونکہ جیسا اُسنے کہا تھا وہ اُٹھ کھڑا ہوا اور اُس جگہہ کو دیکھو جہاں وہ پڑا تھا جلد جا کر اُسکے شاگردوں سے کہو کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا یہہ سنکر وہ بڑے خوف اور خوشی کے ساتھ شاگردونکو خبر دینے دوڑ گئیں یسوع اُنہیں رستہ میں ملا اور کہا سلام مت ڈرو اور جا کر میرے بھائیوں سے کہو کہ گلیل کو جاویں وہاں مجھے دیکھینگے جب رسولوں نے عورتونکا بیان سُنا تو یقین نہ کیا اور اُن کی باتیں اُنہیں کہانی سی سمجھ پڑیں تب پطرس اور یوحنا اُٹھ کر قبر کیطرف دوڑے اور اُنکے پیچھے پیچھے مریم مگدلینا بھی چلی یوحنا قبر پر پہلے پہونچا لیکن ڈرتا اندر نہ گیا صرف جھکا اور سوتی کپڑے پڑے ہوئے دیکھے جب شمعون پطرس آیا تو وہ قبر میں پڑ گیا اور اُسکے ساتھ یوحنا بھی گیا اور دونوں نے کفن کے کپڑے پڑے ہوئے دیکھے لیکن مسیح کو نہ پایا تب حیرت زدہ ہو کر وے اپنے اپنے گھر پر گئے لیکن مریم مگدلینا جو کہ وہاں پہونچ گئی تھی قبر پر کھڑی رویا کی اور جب اُسنے قبر میں جُھک کر نظر کی تو کیا دیکھا کہ دو فرشتے سفید پوشاک میں ایک سرہانے اور دو سر پایتیوں کی طرف جہاں یسوع کی لاش رکھی تھی بیٹھے ہیں اُن فرشتوں نے اُس سے رونے کا سبب پوچھا اُسنے جواب دیا کہ میں خداوند کے لئے روتی ہوں اور نہیں جانتی کہ اُنہوں نے اُسے کہاں رکھا جب وہ یہہ کہہ چکی اور پیچھے پھری تو یسوع کو کھڑا دیکھا لیکن اُسنے رونے اور گھبراہٹ کے سبب نہ پہچانا بلکہ جب یسوع نے اُسے کہا کہ اے عورت تو کیوں روتی اور کسے ڈھونڈتی ہے تو بھی اُسنے اُسے نہ پہچانا اور اُسے باغبان سمجھ کر پوچھا کہ اے صاحب اگر اُسکو یہاں سے اُٹھا لیگئے ہو تو بتاؤ کہ کہاں جا رکھا تب یسوع نے اُسے کہا اے مریم وہ اپنا نام سُنتے ہی اُسکیطرف متوجہ ہوئی اور کہا اے اُستاد اور قصد کیا کہ اُسکی قدمبوسی کرے یسوع نے اُس سے کہا مجھے مت چھو کیونکہ میں ہنوز اوپر اپنے باپ کے پاس نہیں گیا اور میرے بھائیوں پاس جا اور اُنہیں کہہ کہ میں اوپر اپنے باپ اور تمہارے باپ اور اپنے خدا اور تمہارے خدا پاس جاتا ہوں تب مریم مگدلینا چلی گئی اور شاگردونکو خبر کی کہ مینے خداوند کو دیکھا اور اُسنے یہہ باتیں کہیں مسیح جی اُٹھنے کے بعد زمین پر چالیس دن رہا اور اِس عرصہ میں کیا کام کرتا رہا معلوم نہیں ہوا اُسکا بیان ہے کہ وہ اُنہیں چالیس دن نظر آتا اور خدا کی بادشاہت کی باتیں کہتا رہا معلوم نہیں ہوا کہ کتنی دفعہ اُنکو دکھائی دیا پولوس اور حواریوں نے صرف دس مرتبہ دکھلائی دینے کا تذکرہ کیا ہے پہلے دو کا ذکر اوپر گذر گیا جو کہ اتوار کے دن وقوع میں آیا تیسرا ظہور اُسیدن پطرس کو ہوا (لوقا ۲۴-۳۴ پہلا خط قرنتیونکا ۱۵-۵) پھر اُسیدن شام کیوقت دو شاگردوں پر نمودار ہوا جب وے یروشلم میں جمع ہوئے اور تھوما نہ تھا (یوحنا ۲۰-۱۹ لوقا ۲۴-۳۶) چھٹا ظہور دوسرے اتوار کو ہوا گیارہ رسولوں پر اور تھوما اُنکے ساتھ تھا یوحنا ۲۰-۲۶ یہہ چھہ ظہور مسیح کے یروشلم اور اُسکے گرد نواح میں ہوئے اُسی ایک ہفتہ میں جسمیں وہ مردوں میں سے جی اُٹھا پھر ساتواں ظہور دریائے گلیل کے کنارے سات شاگردوں پر ہوا (یوحنا ۲۱-۱) آٹھواں ظہور گلیل کے پہاڑ پر گیارہ شاگردوں پر ہوا متی ۲۸-۱۶ مرقس ۱۵ سے ۱۰ لوقا ۲۴-۴۵ سے ۴۹ اور عجب نہیں کہ اُن پانسو آدمیوں پر ہوا ہو جسکا ذکر پہلے نامہ قرنتیوں کے ۱۵ باب کی ۶ میں ہوا نواں ظہور خداوند کا خاص اُسکے بھائی یعقوب پر ہوا (پہلا قرنتیوں کا نامہ ۱۵-۷) عجب نہیں کہ اسی موقع میں خداوند نے اپنے شاگردوں کو حکم فرمایا کہ تم یروسلم بیتتے کوست میں عید کرنیکے لئے جاؤ۔

باقی آئندہ

مراسلات

قرآن کی عدم ضرورت نمبر ۶

بقیہ از روئے طریق الحیات

کفارہ

اسکے ساتھ خداوند مسیح کے افعال کو پیش نظر رکھا چاہئے جو اُس نے اس امر میں فرمائے۔ یعنے ضرور ہے کہ سب کچھ جو موسیٰ کی توریت اور نبیوں کے نوشتوں اور زبوروں میں **میری بابت** لکھا ہے پورا ہو (لوقا ۲۴: ۴۴) چنانچہ ابن آدم بھی اس لئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتیروں کے لئے فدیہ میں دے متی ۲۰: ۲۸

پس توریت اور زبور اور انبیاء کے صحیفوں اور انجیل میں یگانگت کا مبدء **مسیح ہے**۔ سب قربانیوں کا اشارہ اسی قربانی کی طرف تھا اور اسلئے وہ نجات کا کامل اور شافی وسیلہ ہے۔ بہتیرے اہل یہود میں سے کتب انبیاء سابقین و انجیل کی یگانگت کے اس بھید سے ناواقف اور بے پروا رہکر منحرف ہوئے اور جہاں کہیں انکا خمیر پہونچا (خصوصاً عرب میں) اُنکو بھی اُسی حالت میں رکھا۔ جیسا ذیل کی باتوں سے تصحیح ہے +

جائے تعجب ہے کہ محمد صاحب نے چوپایوں کی قربانی کا ذکر کیا اور اُس قربانی اعظم کی نسبت خاموش رہے۔ قرآن کے مطالع سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ حضرت توریت کی بہ نسبت انجیل کا ذکر بہت کم کرتے ہیں۔ یہودیوں سے ہم کلام ہونا اور مضامین توریت کے حوالے دینے اور رسومات یہود کو اختیار کرنا ہمارے قول کے مُصدق ہیں۔ یہہ ایک واقعی امر ہے کہ قرآن کے قریباً کل فقرات یہود کے مسایل الہیات کے گویے پر گویا پوست کی نسبت رکھتے ہیں۔ مگر ایسی کوئی تعلیم نہیں جسکو عیسویت کا بھی لاگ لگا ہو۔ اور وہ باتیں جو مسیح کے تولد ہونے اور بدون مصلوب ہوئے عروج کرنے کے متعلق ہیں اُنکی خبر غلط ذریعوں سے پاکر لکھی ہے۔ اس قسم کی باتونکا ذکر اس سلسلہ کے کسی آیندہ حصہ میں کرینگے۔ پس اس سے ظاہر ہے کہ درحقیقت عیسویت سے محمد صاحب ناواقف تھے۔ کیونکہ اگر واقف ہوتے تو کفارہ مسیح کی بابت جو عیسویت کا مقدم اصول ایمانیہ تھا کچھ نہ کچھ لکھتے۔ اور توریت اور زبور اور انبیاء اور انجیل کے مقصد مقدم سے محروم ہوکر اغلب ہے کہ کسی مسیحی جماعت کے ہشپ ہوتے۔ یہی سبب ہے کہ طریق الحیات کی کاملیت کے اظہار سابقہ سے کماحقہ واقف نہ ہوکر یوں اور روں حکم دئے۔ ناظرین انصاف کریں کہ اسحال میں ایسے ناواقف پیشوا کے ناکامل طریق الحیات کی کیا ضرورت تھی۔ مقلدین اسلام اُس حالت میں کفارہ مسیح سے انحراف کریں اگر محمد صاحب اُسپر کچھ تحقیقی جرح و قدح کر گئے ہوں۔ برخلاف اسکے قربانیوں کے الہی تقرر کا اظہار کرتے ہیں۔ پس مناسب ہے کہ اوّل طریق الحیات مندرجہ بائبل کو جانچیں کہ وہ ہمارے شامل حال ہے کہ نہیں اور پس ازاں قرآن کے پس خوردہ طریقوں پر چلکر جان گنوائیں +

آخر میں اس بات کا اظہار انسب ہے کہ خدا کی صفت رحمانی کا بائبل اور قرآن دونوں میں بہت ذکر ہے اور اس سبب بعض لوگوں نے سمجھ چھوڑا ہے کہ نجات خواہ نخواہ بھی فضل سے ہوجائیگی۔ مگر یہہ خیال تقاضاء بائبل اور قرآن کے خلاف ہے۔ چنانچہ ہم نے ناظرین پر واضح کردیا ہے کہ باوجود فضل کے دونوں کتابوں میں نجات امور مذکور شدہ پر منحصر ہے۔ اسلئے اہل اسلام کفارہ کی عدم ضرورت فضل سے قایم کرنے میں قرآن کے خلاف چلا کرتے ہیں +

فضل توبہ وغیرہ سے کچھ نسبت نہیں رکھتا اُس حالت میں توبہ وغیرہ کے بغیر بدی میں خواہ کیسی ہی سرگرم رہے ہوں بخشش ہوسکیگی۔ لیکن جب امور متعلقہ نجات پر غور کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ اس معاملہ میں خدا کی اور صفات کا بھی دخل ہے یعنے پاکیزگی اور عدل کا۔ اس لئے ہم کہتے ہیں کہ اگر خدا محض فضل ہی فضل ہوتا حتی کہ ہر دو صفات مذکورہ خارج ہوئیں تو نجات اُسی ڈھب پر ہوتی جو ڈھب بعضوں کے ذہنوں میں منقش ہورہا ہے۔ مگر جب پاکیزگی اور عدل کا بھی دخل دیکھتے ہیں تو کم سے کم یہہ باتیں تو انسان کی مایوسی کا موجب ٹھہرتی ہیں۔ اوّل گناہ کی سزا ضرور ملیگی یہی عدل کا تقاضا ہے۔ خدا گناہ سے ناراض اور متنفر ہے اور اگر یہہ ناراضگی ٹل نہ جائے تو گناہ کی سزا لازمی ہے۔ دوم خدا گناہ سے کیوں متنفر ہے؟ اسلئے کہ وہ قدوس ہے پس گناہ اور قدوسی میں مخالفت ذاتی ہے۔ اور اسحال میں خدا اپنے قول اور فعل میں اُسکا مانع ہوگا اور دشمن سا پیش آویگا۔ ان باتوں کے مقابل میں جب انسان کی عدم طہارت اور احکام اخلاقیہ کی کامل پیروی کی ناقابلیت دیکھتے ہیں تو وہ تمام طریق نجات جو مذکور ہوئے عبث معلوم ہوتے ہیں۔ اور آہ فضل! فضل! پکارتے ہیں مگر ہم نے بیان کیا کہ اس فضل کے ہم نشین

اور صفتیں ہیں جو انسان سے طہارت کل یا سنرکل طلب کرتی ہیں اور یہہ باتیں بغیر کفارہ خدائے مجسم کے قابل تحصیل نہیں اسلئے طریق الحیات مندرجہ بائبل حیات ابدی کے تحصیل کا کامل طریقہ ہے۔ چونکہ کامل پر کامل کبھی فوق نہیں لیجا سکتا اسلئے قرآن کی عدم ضرورت مسلم ہے۔ اگر گنہگار و خوش ہو۔ مانو۔ اور بچو۔

راقم جے۔ ایل ٹھاکرداس۔

خط

مخدوم و مکرم بندہ جناب صاحب اڈیٹر نور افشاں دام برکاتہ۔

تسلیم۔ اپنے اخبار نور افشاں مطبوعہ ۲۹ جولائی سنہ حال صفحہ ۲۴۲ کے ۳ کالم میں سید نصرت علی مالک نصرت الاخبار دہلی کو اخبار پیک اسلام قسطنطنیہ کا اڈیٹر قرار دیا ہے سو یہہ امر بالکل نادرست ہے کیونکہ اخبار پیک اسلام میرے پاس بھی ابتدا سے آتا ہے اس میں س۔ن۔ع نہیں ہے بلکہ س۔ن۔ع خان ہے۔ اسکے سوائے صاحب موصوف نے مالک و مہتمم شمس الاخبار مدراس کے نام پر جو خط روم سے بھیجا ہے اُس میں محمد نصرت علی خان دہلوی اپنے کو لکھا ہے چنانچہ وہ خط شمس الاخبار میں بجنسہ درج ہوا ہے۔ مگر یہہ حضرت مولوی نصرت علیخان مالک نصرت الاخبار دہلی نہیں کیونکہ گذشتہ پیک اسلام میں اُنہوں نے خود لکھا ہے کہ بیٹے دو برس میں زبان ترکی سیکھ کر یہہ اخبار ترکی اور اردو میں نکالا ہے اور مولوی نصرت علی کو بموجب تحریر آپ کی جون ۱۸۹۰ء میں اُنکے والد نے نکالدیا ہے پس کیونکہ ممکن ہے کہ فقط ایک مہینہ میں نصرت علیصاحب روم میں پہونچ بھی گئے اور ترکی سیکھکر اخبار بھی جا نکالا۔ علاوہ بریں یکم مئی ۱۸۹۰ء کا پرچہ پیک اسلام میرے پاس اوّل مرتبہ آیا ہے اور اسی اخبار کی اردو بالکل واہیات مدراسیوں کی سی ہے حالانکہ مولوی نصرت علی اہل دہلی ہونے اور برسوں تک نامہ نگاری کرنے پر کبھی ایسی غلط عبارت نہ لکھینگے۔ ان سب باتوں کے سوائے دس روز ہوئے کہ ساہنبرے مولوی نصرت علی نے مجکو خط لکھا تھا کہ میں چند کتابیں لکھی معرفت مہاراجہ کشنگڈہ کے حضور میں پیش کرنا چاہتا ہوں بس رہا سہا شبہ بھی نکل گیا سو لوبصاحب اپنے بھائی ناصر علی داروغہ پرمٹ کے پاس ساہنبر میں ہیں نہ کہ روم میں۔

مراد علی از اجمیر

منقولات

پیک اسلام قسطنطنیہ
اور
سید نصرت علیصاحب

۲۹ جولائی کے پرچہ میں ہمارے لائق معصر جناب پادری وریی صاحب نے پیک اسلام قسطنطنیہ کی نسبت کچھہ رائے دی ہے جسپر معافی مانگنے کے بعد کہا جا سکتا ہے کہ پادری صاحب بہادر نے نادرقیت کی راہ سے ایسا لکھہ دیا بیشک پیک اسلام قسطنطنیہ کا نیا اخبار ترکی اور اردو ان دو زبانوں میں نکلتا ہے اور اسکے مہتمم بھی ہند کے باشندہ و سید نصرت علی نامے ایک شخص ہیں لیکن پیک اسلام کا خیال سلطان ترکی کو خلیفۃ اللہ کہکر مدد مانگنا نہ بعزم انتشار بغاوت ہے اور نہ اُس کیطرح کی بغاوت پیدا ہو سکتی ہے۔ لفظ خلیفۃ اللہ کوئی نیتہ سنزل من اللہ نہیں ہے جو بطور وحی مہتمم پیک اسلام کی معرفت مسلمانوں کی کانوں کیواسطے وسط ۱۸۹۰ء میں استنبول میں نازل ہوئی اسکو امر جدید یا کوئی پر اثر بات نہ جانینگا اسلام کا قدیم دستور ہے کہ اہل اسلام مسلمان بادشاہ کو خلیفۃ اللہ کہدیا کرتے ہیں پیک اسلام اگر کچھہ موثر بھی ہو سکتا ہے تو فقط اتنا ہے کہ شاید کبھی کبھی ترکی کے مسلمانوں کو امداد چندہ وغیرہ کا جوش دلا کر ویسی ہی کارروائی کرا دے جیسی جنگ سابقہ پر حسب منشا و حسب استرضائے گورنمنٹ برٹش عمل میں آئی تھی اس سے زیادہ کوئی بات نہیں ہو سکتی دوسرے ہمارے پیارے ہمعصر نے بڑا دھوکا کھایا اور جھٹ پٹ لکھدیا کہ یہہ سید نصرت علی صاحب وہی سید نصرت علی خلف الرشید امام صاحب دہلوی ہیں۔ ہرگز نہیں پیک اسلام ہمارے پاس اُسوقت سے آتا ہے کہ ابھی سید نصرت علیصاحب مالک نصرت الاخبار دہلی دہلی میں ہی تشریف رکھتے تھے اور بالفعل اپنے برادر حقیقی سید ناصر علی صاحب کے پاس محل کان نمک میں ہیں پس ہم پادری صاحب سے نیاز مندانہ استدعا کرتے ہیں کہ آئندہ سے ہمارے دوست معاملات قابل تشبیع اخبار کو اچھی طرح چھان بین کر کے لکھا کریں تاکہ انجام پر خامی نہ نکلا کرے + از صادق الاخبار

خوشکی نخود کی لڑائی کے واقعات

(خبر برسلہ کرنیل سنیٹ جانصاحب بمقام قندھار مورخہ ۲۹ جولائی ۱۸۸۰ء) جنرل بروز نے خشکی نخود سے ۲۷ کی صبح کو مجھے یہہ بات سنکر کوچ کیا کہ ایوبخان کا مقدمۃ الجیش جو آخری جگہہ سے تین میل پر واقع ہے قابض ہے دشمن کے سوار حیدر آباد سے بڑھتے ہوئے نظر آئے اسکا کیمپ ہلمند کے کنارہ پر تھا جو کہ گوشک سے دس میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ ۹ بجے صبح کے توپخانہ اور سواروں سے صف آرائی ہوئی اور تھوڑی دیر بعد دشمن کی تمام فوج آموجود ہوئی اور لڑائی کے واسطے قطار در قطار استادہ ہو کر سات جنٹیں قواعد یافتگی وسط میں تین جنٹیں عقب میں قریب دو ہزار سوار دائیں جانب اور



چارسو سوار اور دو ہزار غازی اور بے قاعدہ پیادگان بائیں جانب تعین کئے گئے باقی غیر قواعد فوج عقب میں رہی پانچ چھ باڑی توپوں کی جنمیں کہ ایک باڑی بریچ لوڈر وائی تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر کھڑی کی۔کل سپاہ تخمینًا بارہ ہزار تھی - زمین کسیقدر ترتھی دشمن کو موقع اچھا ملگیا تھا ایک بجے تک صرف توپخانہ کی لڑائی ہوتی رہی جسکا انتظام دشمن نے اچھا کیا ہوا تھا اور ایسی اچھی طرحسے توپیں چلاتے تھے کہ ہمارے اعلی درجہ کے اوزار اُنکے ادنی درجہ کی تاب نہ لا سکتے تھے - بعد ہ بندوق کی لڑائی کے ہماری بریچ لوڈر کام میں لائی گئیں مگر چونکہ ہماری بائیں جانب سواروں کا بڑا غلبہ تھا اور سامنے غازی جمع تھے اسلئے نٹیو انفنٹری کو مضطرب ہو کر پسپا ہونا پڑا ۶۶ نمبر کی رجمنٹ کی دو توپیں لیلی گئیں - اور فوج بے قابو ہو کے منتشر ہونے لگی اور باوجود جنرل بروز کی بہادرانہ کوشش کی اُنکے جمع کرنے میں پیادگان سواران اور توپخانہ سے علیحدہ ہو گئے - جنرل بروز پیادوں کو نکالکر اُنکو بچا کے راستہ لے گئے کمبختی سے فراری پڑی راستہ سے جو اس موسم میں بے آب ہو ہٹ نہ سکے اسلئے بھوک اور پیاس سے بہت نقصان ہوا - دشمن نے قندھار سے دس میل تک تعاقب کیا - لیکن یہہ تعاقب سخت نہ تھا سواران و توپخانہ معہ چند پیادگان دریائے ارغنداب کے کنارہ تک جو موقع جنگ سے چالیس میل پر واقع ہو رات بجے صبح کے پہونچے - نقصان تخمینًا حسب ذیل ہوا ۶۶ رجمنٹ نمبر کے ۴۰۰ - آدمی - گرنیڈیر کے ۳۵۰ آدمی جیکب رائفل کے ۲۵۰ - آدمی توپخانہ کے ۹۰ - سفر مینا کے ۲۱ آدمی اور سوار ۶۰ + از انجمن پنجاب

اخبارات تار برقی

کابل - ۲ - اگست - سر ڈانلڈ سٹوارٹ - سر فریڈرک رابرٹس لیپل گریفن آج قلعہ خاص سے واپس آئے امیر صاحب فی الحال اکبرائی میں رہینگے - شہر کے لوگ گمان کرتے تھے کہ انگریز عبد الرحمان کو گرفتار کرنا چاہتے ہیں لیکن اب اُنکو ہماری نیک نیتی کا اعتبار آگیا ہی کیونکہ یوسف خان نے امیر کیطرف سے کابل کی حکومت اختیار کرلی ہی شہر کے اکثر لوگ ہتھیار پہنے پھرتے ہیں اور دوکاندار بھی مسلح ہو رہے ہیں امیر صاحب کے سپاہی شہر بوکے اودھر اودھر نظر آتے ہیں لیکن بجز اسکے کہ اُنہوں نے ایک پٹھان سپاہی کو کافر کا نوکر ہونے کا طعن دیا اور کوئی حرکت بیجا نہیں کی جنرل ہلز غزنی فیلڈ فورس کے ساتھ اندکی میں ہیں میدانی اجتماع کا کچھہ حال معلوم نہیں +

پریس کمشنر - ۴ اگست - ایک مضبوط ڈویژن جنمیں بر ہتھیار کا آدمی شریک ہی زیر کمان جنرل رابرٹس کابل سے فی الفور قندھار کو جانے کے واسطے طیار ہوا ہی +

پونہ - ۳ اگست - خشکی نخود کی لڑائی میں ہمارا نقصان تخمینًا حسب تفصیل ذیل ہی +

۱۲۰۰ سو آدمی - دو توپیں - چارسو مارٹنی بندوقیں سات سو سائڈر مین اور تمام برانگیڈ کے کسب کا سامان معہ ذخیرہ و باروت +

تمام افغانستان میں غدر ہو نیوالا ہی +

لنڈن - ۳ - اگست مسٹر گلاڈسٹون نے رات اچھی طرح گزاری اور اُنکا بخار بڑھا نہیں +

لنڈن - ۴ - اگست مسٹر گلاڈسٹون روبہ صحت ہیں اور بخار اوترتا جاتا ہی صیغہ تعمیرات سرکاری کا کام جو سابق میں سر اینڈریو کلارک کی تفویض میں تھا اب کانسل کے تین ممبروں میں تقسیم کیا گیا ہی جنکے نام یہہ ہیں +

سر ای جی جانسن جنکو محکمہ تعمیرات جنگی سپرد ہوا ہی - مسٹر کمیس و مسٹر ایچنسن باقی کام کے نگران ہیں +

انگلشمین پوچھتا ہی کہ ان دو آخر الذکر صاحبان کو تعمیرات کے کام میں کیا تجربہ حاصل ہی اور جواب کہتا ہی کہ مسٹر کمیس کو صیغہ تعمیرات کا بہت بڑا تجربہ حاصل ہوگا کیونکہ اُنہوں نے بمبئی میں بہت دیر تک خدمت کی ہی +

کابل - ۴ - اگست - جنرل رابرٹس کی سپاہ غالبًا ہفتہ یا اتوار کو روانہ ہوگی - جنرل راس پیادہ و نکی کمان پر ہونگے - جنرل ہیوگف سوار و نکی کمان پر ہونگے - جنرل رابرٹس کی سپاہ جمعہ کو سپاہ سنگ میں مقیم ہوگی - باربرداری کے انتظام کا معاینہ آج کیا جاویگا - اونٹ ساتھ نہیں بھیجے جاوینگے جبکہ دن جنرل رابرٹس ۲۷ نمبر گائیڈز اور ۵ نمبر پنجاب انفنٹری اور ۲۸ نمبر نیٹو انفنٹری کو خدمت عمدہ کا تمغہ عطا فرماوینگے +

کل تخاک کے نزدیک سیفیوں نے خدگرا سکنڈ نمبر حملہ کیا سواروں کے پہرے میں سے ایک دفعدار اور ۱۰ آدمی قریب چھپے ہوتے تھے جنہوں نے چار سیفیوں کو مارکر ۵ کو قید کرلیا +

شہر کابل روز بروز مسلح آدمیوں سے بھرا جاتا ہی +

بمبئی - ۳ - اگست - گورنمنٹ پونہ کا ایک خاص تار آیا ہی جنرل فیر نے ایک خبر بھیجی ہی جو کرنل سینٹ جان کے قاصدوں نے بھیجی تھی یہہ خبر ۲۹ - جولائی کی ہی اور مشعر ہی کہ کرنل مذکور معہ جنرل برین و برانگیڈ جنرل نٹل کے قندھار میں پہونچ گئے - لڑائی ۲۷ جولائی کو ہوئی جو ساڑھے ۹ بجے سے تین بجے شام تک قایم رہی اس لڑائی میں جو آدمی کام آئے اُنکی تفصیل

ذیل میں ہی ۶۶ نمبر رجمنٹ کا نقصان چار سو گرنیڈیر کا تین سو پچاس توپخانہ کا ۴۰ سپر کا ۲۱ اور ۶۰ سوار و نکلا ہوا افسران مندرجہ ذیل یا تو مارے گئے یا اُنکا پتہ نہیں۔ کپتان سمتھ۔ میجر بلیک ووڈ۔ لفٹنٹ اس برن۔ لفٹنٹ بنیک لین توپخانہ۔ لفٹنٹ ہن بجیر۔ میجر کلر بتھ۔ کپتان گمتھ۔ کپتان گرٹ۔ کپتان کلمن۔ لفٹنٹ ہائی ابرٹس۔ سرجن ہنی ووڈ۔ بر۔ چوٹ۔ متعلقہ ۶۶ نمبر رجمنٹ لفٹنٹ کرنل انڈرسن۔ لفٹنٹ اُدین۔ ۳ نمبر کولری۔ لفٹنٹ ہنیڈ۔ وہلت نے کپتان سمتھ۔ لفٹنٹ نول۔ لفٹنٹ لنچ۔ سرجن میجر ریسٹن۔ لفٹنٹ کرنل انڈرسن۔ کپتان گرانٹ۔ میجر ایرڈل۔ قندھار میں بارود وغیرہ بکثرت ہی +

شملہ۔ آج قندھار سے معتبر خبر آئی ہی جو اس امر کی تصدیق کرتی ہی کہ جنرل بروز کی شکست واقع میں بہت بھاری تھی ۶۶ رجمنٹ کی چھ کمپنی سے صرف چند آدمی باقی ہیں +

کابل۔ ۶ اگست۔ یہہ امر قطعی طور پر طے ہو گیا ہی کہ استحکامات جو کابل کے گرداگرد بنائے گئے ہیں نہ گرائے جائیں۔ امیر کا کیمپ قلعہ اودبیگ میں آگیا ہی جو کابل سے بارہ میل کے قریب ہی۔ امیر صاحب ہر طرح سے کوشش کرتے ہیں کہ جنرل رابرٹس کی سپاہ امن و امان سے گذر جائے۔ مسکین عالم کا ایک بیٹا سید کے بندوبست کے واسطے جاتا ہی اور امیر صاحب نے سردار عزیز خان اپنے سالہ کو بھی ۷۔ اگست کو روانہ ہونیکے واسطے مامور کیا ہی +

پہلا اور تیسرا برگیڈ اور فیلڈ فورس کا ہیڈ کوارٹر بینی حصار کو حرکت کریگا اور دوسرا برگیڈ انڈکی کو حرکت کریگا رسالہ چار سیاب کو ۸ تاریخ کو رسالہ سید آباد کو حرکت کریگا دوسرا برگیڈ بھی اسی روز حرکت کریگا۔ پہلا تیسرا برگیڈ اور ہیڈ کوارٹرز ۹۔ اگست کو سائی کو حرکت کریگا اجتماع سپاہ زرغون شہر میں ہوگا اور چیف پولیٹیکل افسر میجر ایون سمتھ صاحب اور جوئے صاحب اور کلفرڈ صاحب اور بر و تسیر صاحب جنرل ہلس صاحب کے برگیڈ کے ساتھ ہیں کابل کے نواح میں سب طرح امن ہی +

ایتھنز۔ ۵۔ اگست۔ سپاہ احتیاطیہ یونان کو طلب کیا گیا ہی۔ کابل سے خبر آئی کہ لٹیروں کے ایک بڑے گروہ نے قلعہ ملندر پر جو چاردہ کی جانب واقع ہی حملہ کیا اور لوٹ لیا۔ بعض سرداران قوم امیر کے پاس آئے تاکہ اطاعت قبول کریں +

ہندوستان کو فوج کا واپس ہونا چار شنبہ تک ملتوی کیا گیا +

کراچی۔ ۶۔ اگست۔ درہ خوجک میں بغاوت نہیں ہوئی۔ غارتگروں کے گروہوں نے حملہ کئے۔ چمن کی چوکی کو خوب مستحکم کر دیا گیا ہی۔ تاکہ حملوں کو روکا جاوے درہ خوجک کی چوٹی پر ۵۰۰ سپاہی اور دو توپیں قایم ہیں۔ ۴۔ اگست کو رسالہ مدراس قطع سے خوشدل کو روانہ ہوئے۔ قطع سے ۶۔ اگست کو خبر آئی کہ درہ خوجک میں خفیف سی لڑائی ہوئی +

شملہ ۶۔ اگست۔ قطع ۵۔ اگست۔ کپتان وانب صاحب آج صبح قلعہ عبداللہ میں پہونچے اُنہنے گل گلستان سے خبر دی تھی کہ درہ خوجک کے متصل کوئی باقاعدہ گروہ اقوام مخالف نہیں ہی اور قافلوں پر جو حملات ہوئے تھے وہ چوروں نے کئے تھے تارہ واگ سے جو خبر آئی ہی وہ زیادہ اطمینان کے لایق ہی وہاں سے ابھی تک گلستان کیطرف اجناس وغیرہ آتی ہیں چوکی چمن کو اقوام کے حملوں کا جواب دینے کیواسطے مستحکم کر دیا گیا کرنل لنڈزی صاحب قلعہ عبداللہ میں پہونچکر خوجک کی چوٹی پر خیمہ کے واسطے نشان کرنے کو گئے ہیں جسپر ایک مضبوط کمک مسلط ہی رجمنٹ ۲-۱۱ کا ہیڈ کوارٹر آج صبح گلستان میں پہونچا +

چوکی نسک اور ایک قافلہ پر جو سپولی تنگی کے پاس تھا پٹھانوں نے حملہ کیا مگر دونوں موقعوں پر نقصان اُٹھا کر پسپا ہوئے +

قطع۔ ۴۔ اگست۔ دیسی قاصد ایوبخان کی حرکات کی خبر لائے ہیں اور کہتے ہیں کہ پہلی تاریخ تک اُسکی فوج سنگ بار میں تھی اور افسر حیران تھے کہ آیا آگے بڑھیں یا وہیں رہیں ایوبخان کا نقصان بہت ہوا ہی اُسکو قندھار پر کامیابی کے ساتھ حملہ کرنے کی توقع نہ تھی البتہ یہہ خبریں تصدیق طلب ہیں۔ تھل چوٹیالی کی سپاہ آج ہرنائی میں پہونچیگی اُن کے کوچ میں کسی طرح مزاحمت نہ کی گئی برعکس اسکے لوگوں نے اُسکی اعانت کی ہی ۲-۱۱- رجمنٹ کا تیسرا دستہ کل قطع میں پہونچ گیا ۲۵ ہزار باربرداری کے بیل مع الخیر سنگن سے براہ کوہستان مری بستی میں پہونچ گئے۔ کابل کی خبر یہہ ہی کہ امیر اتنک اکسرائے میں ہی جنرل گف صاحب کا برگیڈ شیرپور کو واپس آگیا ہی۔ حضور ویسرائے کے پاس مندرجہ ذیل تار حضرت علیا قیصر ہند کیطرف سے آیا ہی۔ اسقدر بہادر افسروں اور سپاہیوں کے نقصان سے میرا دل پُر خون ہو رہا ہی مہربانی کر کے میری طرف سے مجروح شدگان کی نسبت میرا فکر اور ہمدردی ظاہر کیجئے +

لودیانہ

ہفتہ حال میں چند مرتبہ بوقت شب قدرے قدرے تقاطر ہوا مگر منگل کے سات بجے سے بارہ بجے تک خوب زور شور کی بارش ہوتی رہی۔ پھر شام تک مطلع صاف رہا +

سنیچر کے روز جناب صاحب کمشنر بہادر قسمت انبالہ یہانسے تشریف لیگئے۔ صاحب موصوف کے اجلاس سے چند ہارنی بمقدمہ ہرکیتی سزایاب ہوئے جنمیں سے ایک کو دایم الحبس بعبور دریائے شور کی سزا دیگئی +

مسمی شرف الدین نے جسکو پھانسی کا حکم سنایا گیا ہے عدالت عالیہ چیف کورٹ پنجاب میں اپیل کیا ہے ہمکو تعین نہیں کہ اسکا اپیل منظور ہو +

شن اسکول کے محاذی تا حال چند کسبیاں آباد ہیں اور اُٹھائی نہیں گئیں بہ جب حال میں کہ باتفاق رائے ممبران میونسپل کمیٹی اُن کے اُٹھائے جانیکا حکم ہو چکا ہے زور کسبیوں و بری ہوتی ہے +

شہر والے تالاب میں ایک لڑکا نہاتے ہوئے ڈوب کر مر گیا۔ اِس تالاب کے بند کرنے کی چند مرتبہ تجویز ہوئی اور پھر رہگئی۔ ہمارے نزدیک تالاب مذکور سے سوائے نقصان کے کوئی فایدہ نہیں ہے۔ ہاں اگر نہر کسیطرح یہاں پر آجاوے اور اسکا پانی تالاب میں ہوکر گذرا کرے اور تالاب مذکور کے چاروں طرف کسیقدر پناہ بھی بنائی جاوے تو مفید ہے +

غزل تصنیف مسٹر جیمس عمر یل متخلص گل از روڑکی

ہے شکر اب تو پہونچا ہوں اُس مہرباں تلک۔
ہے دست رس خدا کے جسے آستان تلک
حق نے ملایا آپ ہے صد شکر وہ صنم۔
جسکا کبھو نہ گذرا تھا مجکو گماں تلک
لیتا خبر نہ آکے مسیحا جو ہمدموں۔
ملتا نہ مطلقاً کہیں اپنا نشاں تلک
قرباں کیونکہ ہوں نہ بھلا اُس صنم پے میں۔
جس نے ہمارے واسطے دی اپنی جاں تلک
کرتے عرض خدا سے جو عیسیٰ کے نام پر۔
پہونچے ہے اُنکی دم میں دعا آسماں تلک
پھونکا ہے مجکو آتش الفت نے اسقدر۔
جلکر ہوا ہوں خاک نہ اُٹھا دھواں تلک
باغ جہانسے ہوا گُل کا لو دل اُچاٹ۔
لے جا خبر یہہ باد صبا باغباں تلک

دیگر

رہوگے یاد سے خالق کے تم غافل بھلا کب تک۔
پڑے سوتے رہوگے نیند غفلت میں بھلا کب تک
کرو کچھ فکر چلنے کا کہ ہے آخر سفر اکدن۔
اوڑاوگے یہاں دنیا میں یہہ عیش و مزا کب تک
محبت سے مسیحا کی اے یارو بخبر رہکر۔
کروگے اپنا ان سنگیں تبو سینہ دل فدا کب تک
بولا تا ہے مسیحا ہر کس و نا کس کو الفت سے۔
سنوگے اُس مہرباں کی نہ یہہ تم بے صدا کب تک
نہو نازاں تو اے بلبل بہار باغ ہستی پر۔
خزاں سر پر کھڑی ہے بس رہیگی یہہ فضا کب تک
نہو مایل عبث اے بوالہوس دنیا کی حشمت پر۔
کریگی بیوفا تجسے یہہ ہے نا داں وفا کب تک
مجھے ہے آرزو دن رات گُل عیسیٰ کے ملنے کی۔
خدا جانے کہ آویگا بر اوہ مہرباں کب تک

آئینۂ قرآن

موسومہ بہ

فہرست قرآن

ہمارے پاس آئینۂ قرآن کی خریداری کی درخواستیں ہماری خواہش کے موافق نہیں پہونچی ہیں اس لئے تا حال اُسکا چھپنا شروع نہیں ہوا ہے۔ اگر ناظرین اخبار و دیگر صاحبان اُس کی خریداری کی درخواستیں ۱۲۰ اور بھیجدیں تو ہم بہت جلد آئینۂ قرآن کو چھاپدیں ہمارے معاونان صاحبان کو چاہیے کہ درخواستیں روانہ کرائیں جن جن صاحبوں کی درخواستیں ہمارے پاس پہونچ چکی ہیں اُن کے نام درج رجسٹر ہو چکے ہیں بعد انطباع کے ارسال خدمت ہوگی +

المشتہر

سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ویری صاحب کے اہتمام سے چھپا